یوپی میں 10 سیٹوں پر ہوں گے ضمنی اسمبلی انتخابات

بڑھ گئی سیاسی ہلچل، بی جے پی اور سماجوادی و کانگریس اتحاد کے درمیان ہوگا زبردست مقابلہ

لکھنؤ (ایجنسیاں)

لوک سبھا انتخابات 2024 کے نتائج سامنے آئے ایک مہینہ بھی نہیں گزرا ہے کہ ملک کی سب سے بڑی ریاست اترپردیش میں سیاسی ہلچل پھر سے تیز ہوگئی ہے۔ یوپی کی 10 اسمبلی سیٹوں پر جلد ہی ضمنی اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس الیکشن میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور کانگریس 'انڈیا' کے تحت ایک ساتھ کھڑے ہوں گے۔ وہیں بی جے پی اکیلے یوپی کی انتخابی جنگ میں اتر سکتی ہے۔ ایسے میں ظاہر ہے کہ ایک بار پھر 'انڈیا' بمقابلہ این ڈی اے کے درمیان مقابلہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ لوک سبھا انتخابات میں خراب کارکردگی کے بعد بی جے پی نے ضمنی انتخابات کی تیاری شروع کردی ہے۔ وہیں سماج وادی پارٹی پہلے ہی اپنی جیت کو لے کر پراعتماد دکھائی دے رہی ہے۔ واضح رہے کہ یوپی کی 80 سیٹوں میں سے بی جے پی نے لوک سبھا انتخابات میں صرف 33 سیٹیں جیتی تھیں۔ اس طرح ایس پی 37 سیٹوں کے ساتھ سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری تھی۔ اس سلسلے میں ایس پی سپریمو اکھلیش یادو سمیت 10 ایم ایل اے نے لوک سبھا انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ 9 ایم ایل ایز کے ایم پی بننے کے بعد یوپی کی 9 اسمبلی سیٹیں خالی ہوگئیں۔ دسویں سیٹ ایس پی ایم ایل اے عرفان سولنکی کی ہے، جنہیں ایک مجرمانہ معاملے میں جیل کی سزا سنائی گئی ہے۔ اب ان 10 نشستوں پر ضمنی انتخابات ہونے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے ابھی تک ضمنی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان نہیں کیا، تاہم تمام جماعتوں نے جیت کے جھنڈے لہرانے کی کوششیں شروع کردی ہیں۔ یوپی اسمبلی کے اسپیشل سکریٹری برج بھوشن دوبے کے مطابق ریاست میں 10 خالی اسمبلی سیٹوں کی فہرست الیکشن کمیشن کو بھیج دی گئی ہے۔ ان نشستوں پر 6 ماہ کے اندر انتخابات ہوں گے۔ 2022 کے یوپی اسمبلی انتخابات میں 5 سیٹیں ایس پی کیمپ کے پاس تھیں، جبکہ ایک سیٹ راشٹریہ لوک دل کے پاس تھی۔ 3 سیٹیں بی جے پی اور ایک سیٹ این ڈی اے کی حلیف نشاد پارٹی نے جیتی۔ اس بار آر ایل ڈی اور نشاد پارٹی دونوں بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے کا حصہ ہیں۔ اس لیے واضح طور پر لڑائی این ڈی اے اور 'انڈیا' کے درمیان ہوگی ایس پی کے ترجمان راجندر چودھری کے مطابق 'انڈیا' نے تمام خالی سیٹوں پر ضمنی الیکشن لڑنے کی تیاری شروع کردی ہے۔ ایس پی اور کانگریس اتحاد میں مل کر الیکشن لڑیں گے۔ پارلیمنٹ کا اجلاس ختم ہونے کے بعد ایس پی سپریمو اکھلیش یادو 10 سیٹیں جیتنے کے لیے ایک نئی کمیٹی بنائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی بی جے پی نے بھی جیت کے لیے کوششیں شروع کردی ہیں۔ 2022 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو بھاری اکثریت ملی ہے۔ ریاست کی 403 سیٹوں میں سے بی جے پی نے 249 سیٹیں جیتی ہیں۔ آر ایل ڈی نے 8، اپنا دل 13 اور نشاد پارٹی نے 5 سیٹیں جیتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایس پی کو 103 اور کانگریس کو صرف 2 سیٹیں ملی تھیں۔

'تمام سیٹوں پر جیت درج کرے گا 'انڈیا'

اٹاوہ (یواین آئی) سماج وادی پارٹی کے جنرل سکریٹری شیوپال سنگھ یادو نے اتوار کو دعوی کیا کہ پارلیمانی انتخابات کی طرح ہی اترپردیش اسمبلی کی 10 سیٹوں کے ضمنی الیکشن میں بھی انڈیا اتحاد سبھی دس سیٹوں کو جیت کر ریکارڈ بھی بنائے گا۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے جنرل سکریٹری نے آج اپنے آبائی ضلع اٹاوہ میں ایک ہوٹل کا افتتاح کرنے کے بعد میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمانی انتخابات میں انڈیا اتحاد کو اترپردیش میں ملی کامیابی سے بے حد پرجوش ہے۔ اس کامیابی کی وجہ سے سماج وادی پارٹی اور اتحادی کانگریس کے کارکنان کافی پرجوش نظر آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ جوش آنے والے دنوں میں اترپردیش میں ہونے والے 10 اسمبلی سیٹوں کے ضمنی انتخابات پر بھی بڑے پیمانے پر نظر آئے گا۔ یادو نے کہا کہ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کی چھوڑی ہوئی مین پوری کی کرہل سیٹ پر سماج وادی پارٹی کے امیدوار کا اعلان جلد ہی کردیا جائے گا اور سماج وادی پارٹی اس اسمبلی سیٹ پر ریکارڈ ووٹوں سے نہ صرف جیت حاصل کرے گی بلکہ اپوزیشن پارٹیوں کی ضمانت بھی ضبط کرائے گی۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اتحاد لوک سبھا میں مضبوط اپوزیشن کا کردار ادا کرے گا ایسا بھروسہ ہم کو اس لئے ہے کیونکہ انڈیا اتحاد کو پارلیمانی انتخابات میں کافی تعداد میں سیٹیں حاصل ہوئی ہیں۔

ہندو فرقہ پرستی میں ملوث نہیں، صرف ایک مذہب کے لوگ

بی جے پی کو اقلیتی اکثریتی علاقوں میں صرف 3 فیصد اور کانگریس کو 50 فیصد ووٹ ملے: سرما

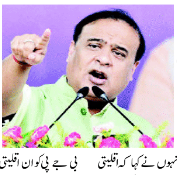

گواہاٹی (ایجنسیاں)

آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے دعویٰ کیا کہ بنگلہ دیشی نژاد اقلیتی کمیونٹی کے لوگوں نے بڑی تعداد میں کانگریس کو ووٹ دیا۔ اس کے ساتھ، انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ آسام میں یہ واحد کمیونٹی ہے، جو فرقہ پرستی میں ملوث ہے۔ ہفتہ کو، گواہاٹی میں پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں بی جے پی اور اتحادیوں کے جیتنے والے امیدواروں کی مبارکبادی تقریب میں، انہوں نے کہا کہ اقلیتی طبقہ کے لوگوں نے مرکز کی مخالفت کی اور ریاست میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت کے ذریعہ ان کیلئے کئے گئے ترقیاتی کاموں پر غور کئے بغیر بھاری اکثریت سے کانگریس کو ووٹ دیا۔ کانگریس اور اس کی اتحادی جماعتوں کو 39 فیصد ووٹ ملے۔ بی جے پی۔اے جی پی۔یو پی پی ایل اتحاد نے ریاست کی 14 لوک سبھا سیٹوں میں سے 11 پر کامیابی حاصل کی، جبکہ باقی 3 پر کانگریس نے کامیابی حاصل کی۔ سرما نے دعویٰ کیا کہ اگر ہم کانگریس کے 39 فیصد ووٹوں کا تجزیہ کریں تو یہ پوری ریاست سے نہیں ملے۔ اس کا 50 فیصد حصہ 21 اسمبلی حلقوں میں ملا، جو اقلیتی اکثریتی علاقے ہیں۔ بی جے پی کو ان اقلیتی اکثریتی علاقوں میں 3 فیصد ووٹ ملے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہندو فرقہ پرستی میں ملوث نہیں ہیں۔ آسام میں اگر کوئی فرقہ پرستی میں ملوث ہے، تو وہ صرف ایک کمیونٹی، ایک مذہب ہے۔ کوئی دوسرا مذہب ایسا نہیں کرتا۔

سیلاب سے نمٹنے کی تیاریوں کے جائزے کے لئے میٹنگ

نئی دہلی (یو این آئی) مانسون کے پیش نظر، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی صدارت میں آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ملک میں سیلاب سے نمٹنے کی مجموعی تیاریوں کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ نارتھ بلاک میں آج دوپہر 11 بجے شروع ہوئی اس میٹنگ میں جل شکتی کے مرکزی وزیر سی آر پاٹل، وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے، مرکزی داخلہ سکریٹری اجے کمار بھلا، ریاستوں کے داخلہ سکریٹریز، آبی وسائل، دریاؤں کی ترقی اور دریا کے تحفظ اور ارضیاتی سائنسز، ماحولیات، جنگلات اور آب و ہوا کی تبدیلی، روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارتوں کے افسران، ریلوے بورڈ کے چیئرمین، این ڈی ایم اے کے ممبران اور سکریٹریز (انچارج)، این ڈی آر ایف اور محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر جنرل، سنٹرل واٹر کمیشن کے چیئرمین، این ایچ اے آئی چیئرمین اور متعلقہ وزارتوں کے سینئر افسران میٹنگ میں شرکت کررہے ہیں۔ واضح رہے کہ مانسون کی وجہ سے کچھ ریاستوں میں موسلا دھار بارش کے سبب سیلاب آیا ہے۔ میٹنگ میں سیلاب سے نمٹنے کے اقدامات اور اس سے پیدا ہونے والی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا جارہا ہے۔

28 کو ہماچل پہنچے گا مانسون

شملہ (یواین آئی)

مانسون کے ہماچل پردیش میں 28 جون کو پہنچنے کی امید ہے۔ ریاست کے کئی علاقوں میں 26 جون سے بارش کا موسم شروع ہوجائے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 24 اور 25 جون کو دھوپ نکلنے کا امکان ہے۔ ہفتہ کو راجدھانی شملہ سمیت ریاست کے کئی علاقوں میں مطلع ابرآلود رہا۔ بارش نہ ہونے سے موسم میں نمی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ہفتہ کو مسلسل تیسرے دن ریاست کے کسی بھی علاقے میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری تک نہیں پہنچا۔ دارالحکومت شملہ میں ہفتہ کو دن بھر مطلع ابرآلود رہا۔ ریاست کے میدانی اضلاع میں بھی ہلکے بادل چھائے ہوئے اور دھوپ چھائی رہی۔ شملہ موسمیاتی مرکز کے ڈائریکٹر سریندر پال نے کہا کہ ریاست میں 26 جون سے بارش شروع ہوں گی۔ 27 اور 28 جون کو مزید بارش کے امکانات ہیں۔ ریاست میں مانسون کے 28 جون تک پہنچنے کا امکان ہے۔ مانسون اس سال عام تاریخ پر ہی ہماچل میں داخل ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتوار کو کئی مقامات پر مطلع ابرآلود رہے گا۔ 24 اور 25 جون کو موسم صاف رہے گا۔ روہتانگ سمیت بلندی والے علاقوں میں موسم کی پہلی برف باری ہوئی جس سے سیاح اور مقامی لوگ بہت خوش ہیں۔ اس دوران وادی لاہول میں ہلکی بارش ہوئی جس سے علاقہ ٹھنڈا ہوگیا۔

یوپی میں خامیوں کو مل کر کریں گے دور: بھوپیندر چودھری

بھرائچ (یواین آئی)

بی جے پی کے ریاستی صدر بھوپیندر چودھری نے کہا کہ اترپردیش کے لوک سبھا الیکشن کے نتائج ہمارے مطابق نہیں آئے۔ سب مل کر خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ ضلع کے مہسی اسمبلی حلقے میں آج شیاما پرساد مکھرجی کے 'بلیدان دیوس' پر منعقد پروگرام میں شامل ہونے یہاں پہنچے بی جے پی ریاستی صدر نے میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ لوک سبھا الیکشن میں اترپردیش کے نتائج ہمارے مطابق نہیں آئے۔ ایسا کیوں ہوا اس کی ہم لوگ لگاتار جائزہ لے رہے ہیں۔ کیا خامیاں رہیں اس پر غوروخوض کر رہے ہیں۔ بی جے پی صدر نے مہنت راجو داس کی سیکورٹی ہٹائے جانے پر سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ کی جانب سے کئے گئے تبصرے کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ وہیں لوگ ہیں جو سناتن مذہب پر، سادھو سنتوں پر ہمیشہ قابل اعتراض بیان بازی کرتے رہتے ہیں۔ چودھری نے کہا ہم لوگ اپنے کارکنوں کے ساتھ بیٹھ کر لگاتار اترپردیش کے انتخابی نتائج کو لے کر جائزہ لے رہے ہیں۔ ہمیں لگتا ہے کہ ہم لوگ حکومت کی جانب سے چلائی جارہی مفاد عامہ کی اسکیمات کے بارے میں لوگوں کو بہتر طریقے سے سمجھا نہیں پائے۔ اس موقع پر مہسی سے بی جے پی ایم ایل اے سریشور سنگھ، بلاک پرمکھ ماکر پانڈے، اکھنڈ پرتاپ سنگھ سمیت ہزاروں کارکنان موجود رہے۔

میری شبیہ خراب کرنے کیلئے مخالفین نے کیا فرضی آڈیو وائرل: وجے لکشمی

دیوریا (یواین آئی)

اترپردیش حکومت کے وزیر اور ضلع دیوریا کی سلیم پور ریزروسیٹ سے بی جے پی ایم ایل اے وجے لکشمی گوتم نے اتوار کو کہا کہ ان کی شبیہ دھول کرنے کے لئے مخالفین کے ذریعہ آرٹی فیشل انٹیلی جنس کی مدد سے فرضی آڈیو جاری کیا گیا ہے۔ گوتم نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وہ دلت کی بیٹی ہیں اور بی جے پی حکومت میں مملکتی وزیر ہوں۔ لیکن کچھ مخالفین ہماری شبیہ خراب کرنے کے لئے الگ الگ وقت پر کہیں ہوئی مختلف باتوں کو جوڑ۔ توڑ کر، صحیح حقائق کو کاٹ کر لفظوں کا آگے پیچھے کر کے آرٹیفیشیل انٹیلیجنس کی مدد سے فرضی آڈیو بنا کر اور میری تصویر لگا کر اسے ویڈیو کی شکل میں دے کر سوشل میڈیا پر شیئر کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بدنام کرنے کے لئے فرضی آڈیو کو سوشل میڈیا پر شائع کیا گیا ہے۔ وہ فرضی آڈیو پوری طرح سے بے بنیاد ہے اور جھوٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مخالفین نے ایسا کر کے جرم کیا ہے۔ اس معاملے میں ان کے ذریعہ نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ سلیم پور کوتوالی میں درج کرایا گیا ہے اور پولیس اس معاملے میں جانچ کر خاطی افراد کے خلاف کارروائی کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ریاستی حکومت کی مملکتی وزیر وجے لکشمی گوتم کا کارکنوں کے ساتھ بات چیت کی مبینہ آڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہے۔ جس میں وہ قابل اعتراض باتیں کہہ رہی ہیں۔

ہماچل کے متعدد علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے

شملہ (یو این آئی) ہماچل پردیش کے شمال مغربی علاقہ کے قبائلی ضلع لاہول اسپتی کے مختلف علاقوں میں اتوار کے روز زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق زلزلے سے جانی و مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ محکمہ ارضیات نے کہا کہ ہند۔تبت سرحد سے متصل ریاست کے کئی علاقوں میں صبح 10:56 بجے آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 3.4 تھی۔

یوپی سرکار کا 3 سال میں 5 ہزار میگاواٹ سے زیادہ بجلی جنریشن بڑھانے کا منصوبہ

لکھنؤ (یواین آئی) صارفین کو غیر منقطع بجلی سپلائی یقینی کرنے کے لئے اترپردیش حکومت نے آئندہ تین سالوں میں 10 نئے تھرمل پاور پلانٹ کے ذریعہ سے تقریبا 5255 میگا واٹ بجلی پروڈکشن بڑھانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ حکومت بجلی جنریشن میں ریاست کو خودکفیل بنانے کی سمت میں کام کررہی ہے۔ اس کے علاوہ 2030 تک ریاست میں تین موجودہ اکائیوں کی توسیع سے 5120 میگاواٹ اضافی بجلی ملے گی۔ ریاست میں جون 10 نئے بجلی اسٹیشنوں کے شروع ہونے کی امید ہے ان میں ستمبر تک 660 میگاواٹ کی اوبرا یونٹ۔2، جولائی تک 660 میگاواٹ کی جواہر پور یونٹ۔2، جولائی تک 561 میگاواٹ کی گھاٹم پور یونٹ۔1، جولائی تک 660 میگاواٹ کی پنکی یونٹ، دسمبر تک 561 میگاواٹ کی گھاٹم پور یونٹ۔2، مارچ 2025 تک 561 میگاواٹ کی گھاٹم پور یونٹ۔3، مئی 2025 تک 396 میگا واٹ کی کھرجا ایس ٹی پی پی یونٹ۔1، اور 396 میگا واٹ کی یونٹ۔2، اگست 2027 تک 400 میگاواٹ کی سنگرولی اسٹیٹ تھری یونٹ۔ 1 اور اگست 2027 تک 400 میگاواٹ کی سنگرولی اسٹیج تھری یونٹ۔2، شامل ہیں۔ ان سبھی بجلی اسٹیشنوں کے شروع ہونے سے ریاست میں 5255 میگاواٹ اضافی بجلی کا جنریشن ہوا۔ یوگی حکومت کا ہدف 2030 تک ریاست کی بجلی جنریشن اہلیت کو 5120 میگاواٹ تک بڑھانا ہے۔ اس میں تین موجودہ اکائیوں کی اہلیت کا توسیع کرنا شامل ہوگا۔ اوبرا ڈی۔ 2 کو 1600 میگاواٹ، انپرا ای۔ 2 کو 1600 میگاواٹ اور میجا 2 کو 1920 میگاواٹ تک بڑھایا جائے گا۔ موجودہ وقت میں ریاست کے سبھی بجلی پلانٹ تقریبا 6500 میگاواٹ بجلی پیدا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ پانی، ہوا اور توانائی سمیت مختلف سورسز سے بجلی کا جنریشن کیا جاتا ہے۔ حالانکہ گذشتہ دہائیوں میں بجلی جنریشن کی نظراندازی کی وجہ سے ریاست میں بجلی کی کھپت اور جنریشن کی درمیان ایک بڑا فرق ہے۔ اس گرمی میں اسٹیٹ کی بجلی کی طلب 30 میگاواٹ سے زیادہ ہوگئی۔ اس ڈیمانڈ کو پورا کرنے اور 24 گھنٹے بجلی فراہم کرانے کے عزم کو پورا کرنے کے لئے دیگر ریاستوں اور پرائیویٹ شعبے سے بجلی خریدی گئی۔

'امتحان رد کرنے سے بہتر بی جے پی کی سرکار رد کردی جائے'

لکھنؤ (ایجنسیاں) نیٹ یوجی پیپر لیک کو لے کر سیاست دن بہ دن گرم ہوتی جارہی ہے۔ پہلے پیپر لیک ہونے کا معاملہ سامنے آیا اور اب یکے بعد دیگرے کئی امتحانات ملتوی اور منسوخ ہونے کی وجہ سے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نشانہ پر آگئی ہے۔ اتوار کو یوپی کے سابق وزیراعلی اور سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے اس معاملے کو لے کر حکومت کو نشانہ بنایا۔ وہیں، بھیم آرمی چیف چندر شیکھر آزاد نے بھی امتحانات کے ملتوی ہونے پر سوال اٹھایا۔ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ امتحانات کو رد کرنے سے بہتر ہے کہ بی جے پی حکومت رد کردی جائے۔ 3 دن پہلے یوجی سی نیٹ امتحان کی منسوخی کے بعد بھی اکھلیش نے حکومت اور این ٹی اے پر حملہ کرتے ہوئے ایک طویل پوسٹ میں لکھا کہ بی جے پی کے راج میں پیپر مافیا ہر امتحان میں یکے بعد دیگرے دھاندلی کررہا ہے۔ یہ ملک کے خلاف کسی کی بڑی سازش بھی ہوسکتی ہے۔ وہیں بھیم آرمی چیف اور رکن پارلیمنٹ چندر شیکھر آزاد نے کہا کہ نیٹ پی جی امتحان 2024 کے ایڈمٹ کارڈ بھی 18 جون سے ملنا شروع ہوا۔ امتحان دینے کیلئے ایک دن پہلے ہی تقریباً لاکھوں طلبا ملک کے کونے کونے میں پہنچ گئے تھے، ایسے میں صرف 11 گھنٹے پہلے ہی امتحان ملتوی کرنا ایک بہت بڑی لاپروائی کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ نہ صرف ڈاکٹروں کی توہین ہے، بلکہ حکومت اور انتظامیہ کی طرف سے دھوکہ بھی ہے۔ پورے معاملے پر سرکار کی جوابدہی بنتی ہے۔ ورنہ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو جواب دینے کیلئے تیار رہنا چاہیے۔ نیٹ پیپر لیک تنازع کے درمیان یوجی سی چیئرمین ایم جگدیش کمار کا ردعمل بھی سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے طلبا کے مفادات کے تحفظ اور این ٹی اے کے ذریعہ منعقد ہونے والے امتحانات کے تحفظ کے لئے اقدامات کئے ہیں۔ اب نئے ڈائریکٹر جنرل کو این ٹی اے کی قیادت کی ذمہ داری ملی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے ڈاکٹر کے رادھا کرشنن کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔ رادھا کرشنن اسرو کے سابق چیئرمین ہیں۔ اس کمیٹی میں کئی دوسرے ماہرین بھی شامل ہیں۔ اس کمیٹی میں وہ لوگ شامل ہیں جو آئی آئی ٹی کے داخلہ امتحانات کے انعقاد اور ان کی اصلاحات سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔

ہماچل: 5 سڑک حادثوں میں 7 لوگوں کی موت

شملہ (یو این آئی) ہماچل پردیش میں پانچ الگ الگ سڑک حادثات میں سات لوگوں کی موت ہوگئی۔ ضلع چمبہ میں پیش آنے والے دو حادثات میں چار لوگوں کی موت ہوگئی۔ اس کے علاوہ رام پور، بلاس پور کے گھمروین اور کلّو میں سڑک حادثات پیش آئے ہیں۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے حادثوں کی وجوہات کی چھان بین شروع کردی ہے۔ چمبہ میں سنیچر کی دیر رات ایک گاڑی میڈیکل کالج سرول کی نئی عمارت کے مین گیٹ کے قریب سڑک سے 200 فٹ نیچے کھائی میں گرگئی۔ جس میں دو نوجوانوں کی موت ہوگئی جبکہ ایک نوجوان زخمی ہوگیا۔ حادثے کے بعد وہاں سے گزرنے والے کسی شخص نے کار کو کھائی میں گرتے دیکھا اور پولس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہنچ گئی، جہاں دیویانشو ولد سنتوش کمار ساکن بھگوان پورہ پوسٹ آفس سرول اور جنڈو ساکن راجستھان کی موقع پر ہی موت ہوگئی تھی۔ اس حادثہ میں دیویام ولد اجے کمار ساکن سرول زخمی ہوگیا۔ اسے چمبہ میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔

دوسری جانب ہفتہ کی شام سڈھ کنڈ لنک روڈ پر کار حادثے میں دو نوجوان یوگیش کمار ولد پون کمار ساکنہ سڈھ کنڈ اور اکھلیش ولد دلیپ سنگھ ساکن موچیادی پوسٹ آفس ہرداس پورہ کی موت ہوگئی جبکہ حادثے میں زخمی ہونے والے انمول ولد گنیش جیوتی کو ٹانڈہ میڈیکل کالج ریفر کیا گیا۔ پولس سپرنٹنڈنٹ ابھیشیک یادو نے کہا کہ دونوں حادثوں کی وجوہات کی جانچ کی جارہی ہے۔ دریں اثناء، رام پور تھانہ کے تحت نوگلی میں ایک کار کھائی میں گرگئی۔ اس حادثہ میں گاڑی کا ڈرائیور آئی ٹی بی پی کے جوان موہن سنگھ (34) ولد تاراچند ساکنہ کوٹلی ضلع منڈی کی موت ہوگئی۔ موہن سنگھ رات کی ڈیوٹی کے لیے دیوتن جارہے تھے۔ جبکہ تیتی رام (36) ولد لوبھو رام، گاؤں تلائی پوسٹ آفس دتانگر تحصیل رام پور ضلع شملہ کو چوٹیں آئیں۔

ایک اور حادثے میں گھماروین تھانہ علاقہ کے نہاری قصبہ میں شملہ۔متور قومی شاہراہ پر سڑک کے کنارے کھڑے ٹریکٹر سے بائک ٹکرا گئی۔ جس کی وجہ سے موٹر سائیکل سوار روہتاس دتہ (28) ولد ایس کے دتہ ساکن گاؤں مسردو، ضلع ہمیر پور کی موت ہوگئی۔ دوسری جانب تھانہ بھونتر کے تحت جیا کے نزدیک ایک نوجوان کو گاڑی نے ٹکر ماردی جس کے باعث وہ جاں بحق ہوگیا۔ نوجوان کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔

سکما میں نکسلیوں نے کیا آئی ای ڈی دھماکہ، 2 فوجی شہید، 4 نکسلیوں کی خودسپردگی

رائے پور، ایجنسیاں

چھتیس گڑھ کے نکسل متاثرہ ضلع سکما سے بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ 2 فوجی جو یہاں آئی ای ڈی دھماکے میں شہید ہوئے۔ واقعہ کی جانکاری دیتے ہوئے پولیس نے بتایا کہ یہ دھماکہ جاگرگنڈہ تھانہ علاقہ کے تحت سلگر اور ٹیکولا گوڈیم کے درمیان ہوا۔ پولیس نے بتایا کہ نکسلیوں کی طرف سے نصب آئی ای ڈی دھماکے میں سی آر پی ایف کوبرا 201 بٹالین کے 2 فوجی شہید ہوگئے۔ معلومات کے مطابق فوجی راشن لے کر کیمپ جارہے تھے۔ دریں اثنا، سلگر اور ٹیکولا گوڈیم کے درمیان، نکسلیوں نے فوجیوں کے ٹرک کو آئی ای ڈی دھماکے سے اڑادیا۔ سکما ضلع میں سیکورٹی فورسز نے نقلی نوٹوں کی ایک بڑی مقدار اور ان کو چھاپنے کے لیے استعمال ہونے والا سامان برآمد کیا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے اتوار کو یہ جانکاری دی۔ ریاست میں پہلی بار نکسلیوں کے ذریعہ چھاپے گئے جعلی نوٹ بڑی مقدار میں برآمد ہوئے ہیں۔ پولس کے مطابق، نکسلی مبینہ طور پر بستر علاقے کے دیہی علاقوں میں ہفتہ وار بازاروں میں جعلی نوٹوں کا استعمال کر کے قبائلیوں کو دھوکہ دے رہے تھے۔

دریں اثنا چھتیس گڑھ میں نکسلی آپریشن آفس سکما میں پولیس افسران کے سامنے 2 خواتین سمیت 4 نکسلیوں نے بغیر ہتھیاروں کے خودسپردگی کی۔ جمعہ کے روز، ممنوعہ ماؤنواز نکسل تنظیم میں سرگرم 2 خواتین نکسلائٹس سمیت 4 نکسلیوں کو بالترتیب ہیملا نندے (ارن پلی آر پی سی این ایم ممبر) ارن پلی پولیس اسٹیشن پامیڑ ضلع بیجاپور، نوپو سومڑی (ناگارام آر پی سی کے ایم ایس نائب صدر) ناگارام سرپنچ پارا تھانہ چنتل نار ضلع سکما، ہیملا ایرا (ناگارام آر پی سی ملیشیا ممبر) ناگارام پولیس اسٹیشن چنتلنار ضلع سکما اور کرتی ہڈیا (ناگارام آر پی سی ملیشیا ممبر) کے ذریعہ نکسل آپریشن دفتر سکما میں روی گنویر ڈپٹی کمانڈنٹ 74 کور سی آر پی ایف اور منیش راترے، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نکسل آپریشن ضلع سکما کے سامنے ہتھیاروں کے بغیر خودسپردگی کی۔ خواتین نکسلی نوپو سومڑی، ہیملا ایرا اور کرتی ہڈیا کو ہتھیار ڈالنے کی ترغیب دینے میں 74 کور انٹیلی جنس برانچ نے خصوصی کوششیں کی ہیں۔ تمام ہتھیار ڈالنے والے نکسلیوں نے نکسل تنظیم سے جڑ کر مختلف نکسل سرگرمیاں انجام دیں جیسے پولیس گشتی پارٹی پر حملہ کرنا، پولیس پارٹی کی طرف جانے والی سڑکوں پر اسپائکس لگانا، کھدائی کر کے سڑکوں کو روکنا، نکسلیوں کے پرچے اور پمفلٹ لگانا وغیرہ۔ ہتھیار ڈالنے والے نکسلیوں کو حکومت کی 'چھتیس گڑھ نکسل ازم کے خاتمے کی پالیسی' کے تحت مدد اور دیگر سہولیات دی جائیں گی۔

بستر میں نکسلیوں نے شروع کی جعلی نوٹوں کی چھپائی

سکما (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے نکسل متاثرہ بستر علاقے میں نکسلیوں کو مالی بحران کا سامنا ہے۔ پیسوں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے انہوں نے اب جعلی نوٹ چھاپنا شروع کردیا ہے۔ اس کے لیے تنظیم کے بڑے کارکنوں نے اپنے جنگجوؤں کو نوٹ چھاپنے کی خصوصی تربیت بھی دی ہے۔ اتوار کے روز تلاشی مہم کے دوران، پولس نے نکسلیوں کے ذریعہ نقلی نوٹ بنانے کے لیے استعمال ہونے والی مشین، جعلی نوٹوں کے نمونے، دھماکہ خیز مواد اور ہتھیار برآمد کرلیے۔ ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ کرن چوہان نے کہا کہ نقلی نوٹ چھاپنے اور لین دین کرنے کی کوشش کرنے والے نکسلیوں کے بارے میں اطلاع ملنے پر ضلع فورس، ڈسٹرکٹ ریزرو پولیس فورس بستر فائٹر اور 50 کور کی سنٹرل سکیورٹی فورس کی خصوصی نکسلی گشتی ٹیم نے میلاسور، کوراج گڑا، دنتیش پورم گاؤں کی تلاشی لی اور ارد گرد کے علاقے کی طرف روانہ ہوگئے۔ آپریشن کے دوران سکیورٹی فورس کے دستے جنگل اور جھاڑیوں میں تلاشی لیتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے کہ انہوں نے کوراج گوڈا گاؤں کے جنگل اور پہاڑیوں میں نکسل سکیورٹی فورسز کی سرگرمیوں کا پتہ لگایا جو جنگل اور پہاڑیوں کی آڑ میں فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ انہوں نے بتایا کہ جائے واردات کی گہرائی سے تلاشی لینے کے بعد نقلی نوٹ بنانے کا سامان، کلر پرنٹر مشین، انورٹر مشین، رنگین سیاہی اور مختلف مقامات پر نکسلیوں کے ذریعہ چھپائے گئے 50، 100، 200 اور 500 روپے کے جعلی نوٹوں کے نمونے ملے ہیں۔ بڑی تعداد میں بندوقیں، وائرلیس سیٹ، میگزین کے پاؤچ، نکسلیوں کے سیاہ یونیفارم کے کپڑے اور بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا۔ مسٹر چوہان نے بتایا کہ قبائلیوں کو دھوکہ دے کر اندرونی علاقوں کے ہفتہ وار بازاروں میں طویل عرصے سے جعلی نوٹوں کا استعمال کیا جارہا تھا۔ معلومات کے مطابق، سال 2022 میں، ہر ایریا کمیٹی کے نکسلی ممبر کو بڑے نکسلی کیڈرس نے جعلی نوٹ چھاپنے کی ٹریننگ دی ہے۔ تربیت کے بعد، نقلی نوٹ چھاپے جارہے تھے نکسلی اپنی متعلقہ ایریا کمیٹیوں میں تربیت یافتہ تھے اور اندرونی علاقوں کے ہفتہ وار بازاروں میں خرچ کررہے تھے۔

ختم ہوسکتی ہے بی جے پی کے 9 ارکان اسمبلی کی رکنیت: سکھو

شملہ (یو این آئی) ہماچل پردیش کے وزیراعلی سکھویندر سنگھ سکھو نے اتوار کو اپوزیشن لیڈر اور سابق وزیر اعلی جے رام ٹھاکر پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح چھ چیف پارلیمانی سکریٹریز (سی پی ایس) کے بارے میں مسٹر ٹھاکر کہہ رہے ہیں کہ ان رکنیت چلی جائے گی ویسے ہی ہمیں بھی لگتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے نو ارکان اسمبلی کی رکنیت جاسکتی ہے۔ ریاست کے سابق وزیر اعلی ویر بھدر سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بجٹ اجلاس کے دوران نو بی جے پی اراکین کی طرف سے ہنگامے کا معاملہ اسمبلی اسپیکر کے زیر غور ہے۔ ان کی برطرفی پر اسپیکر حتمی فیصلہ کریں گے۔ جس طرح جے رام ٹھاکر چھ سی پی ایس کے سلسلے میں کہہ رہے ہیں کہ ان کی رکنیت چلی جائے گی، اسی طرح ہمیں بھی کہنا ہے کہ بی جے پی کے نو ارکان کی رکنیت جاسکتی ہے۔ مسٹر ٹھاکر عدالت میں جاری سی پی ایس کیس پر بیان دے کر قواعد کی خلاف ورزی کررہے ہیں۔ مسٹر سکھو نے کہا تین اسمبلی ضمنی انتخابات کے بارے میں کہا'' یہ ضمنی انتخابات عوام پر مسلط کیے گئے ہیں۔ تین آزاد امیدواروں کو استعفیٰ دینے کی ضرورت کیوں پیش آئی، ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔ اگر ان کے کام آزاد امیدوار رہتے ہوئے نہیں ہورہے تھے تو کیا یہ بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد ہوجائیں گے؟'' اس بات چیت میں مسٹر سکھو نے رج پر آنجہانی ویر بھدر سنگھ کے رج پر لگنے والے مجسمے کے بارے میں کہا کہ رج میدان میں قومی لیڈروں کے مجسمے لگتے ہیں۔ ایسے میں رج میدان کے آس پاس ان کا مجسمہ نصب کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔

چھتیس گڑھ: مانسون کی پہلی بارش، بجلی گرنے سے نوجوان کی موت

گوریلا پینڈرا مرواھی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے پینڈرا ضلع میں مانسون کی پہلی بارش کے ساتھ ہی بجلی گرنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی جبکہ اس کے دو ساتھی جھلس گئے۔ جھلسے نوجوانوں کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ پینڈرا تھانہ علاقہ کے مجھگاؤں گاؤں کے رہنے والے تین دوست منا سنگھ، نریندر سنگھ اور للو یادو ہفتہ کی شام اپنے گاؤں مجھگاؤں سے باگڑی تلاب میں مچھلی پکڑنے کے لیے نکلے تھے۔ جب وہ تینوں مچھلیاں پکڑ رہے تھے کہ اچانک موسم بدل گیا اور گرج چمک کے ساتھ بارش شروع ہوگئی۔ جس کے بعد تینوں ساتھی بارش سے بچنے کے لیے بگڑی تالاب سے سیورا جانے والی سڑک کے کنارے ایک بڑے برگد کے درخت کے نیچے رک گئے۔

بقیہ: پارلیمنٹ کا اجلاس

اپوزیشن کے تینوں اراکین پارلیمنٹ نے 22 جون کو پروٹیم اسپیکر کی تقرری کے خلاف احتجاج میں اپنے نام واپس لے لیے ہیں۔ جیل میں بند منتخب نمائندوں کو حلف اٹھانے کے لیے پیرول دیا جاتا ہے۔ اس کے لیے پارلیمنٹ سکریٹریٹ کی جانب سے پہلے جیل انتظامیہ کو اطلاع دینی پڑتی ہے۔ اس میں بتایا جاتا ہے کہ حلف اٹھانے والا رکن پارلیمنٹ آپ کی جیل میں بند ہے، اسے پارلیمنٹ میں آکر حلف اٹھانے کی اجازت دی جائے۔ حلف اٹھانے کے بعد ارکان پارلیمنٹ واپس جیل چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ انہیں اسپیکر کو تحریری طور پر آگاہ کرنا ہوتا ہے کہ وہ ایوان کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے گھر 18-17 جون کو وزرا کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں لوک سبھا اسپیکر کے بارے میں بھی غور وفکر ہوا۔ بی جے پی چاہتی ہے کہ اسپیکر ان کی پارٹی سے ہو۔ بی جے پی اوم برلا کو دوسری بار اسپیکر بنا سکتی ہے۔ راجستھان کے کوٹا سے ایم پی برلا پچھلی بار بھی لوک سبھا کے اسپیکر تھے۔ بی جے پی کی حلیف پارٹیوں جے ڈی یو اور ٹی ڈی پی کے درمیان اسپیکر کے عہدے کا مطالبہ اٹھا تھا۔ بعد میں جے ڈی یو نے اعلان کیا کہ وہ بی جے پی کے کسی بھی فیصلے کی حمایت کرے گی۔ ٹی ڈی پی نے این ڈی اے امیدوار کی وکالت کی ہے۔ یعنی ابھی کھل کر کچھ بھی کہنے سے گریز کیا ہے۔ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' اس بار ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کا مطالبہ کرے گا۔ چرچا ہے کہ اگر اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ نہ ملا تو اپوزیشن کیمپ اسپیکر کے عہدہ کے لیے اپنا امیدوار کھڑا کرے گا۔ ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو دینے کی روایت رہی ہے۔ 16 ویں لوک سبھا میں این ڈی اے میں شامل اے آئی اے ڈی ایم کے' کے تھمبی دورئی کو یہ عہدہ دیا گیا تھا، جبکہ 17 ویں لوک سبھا میں یہ عہدہ خالی رہا۔ بی جے پی اسپیکر کے عہدہ پر رضامندی کے لیے اپوزیشن کو اپنے امیدوار کا نام تجویز کرے گی۔ اگر اپوزیشن متفق نہ ہوئی تو اپنا امیدوار کھڑا کرے گی۔ ایسی صورتحال میں اسپیکر کے لیے الیکشن کرانا پڑے گا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو 27 جون کو صبح 11 بجے لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گی۔ اس میں مرکزی حکومت کے اگلے 5 سال کے پروگرام کا روڈ میپ پیش کیا جائے گا۔ 17 ویں لوک سبھا میں اس وقت کے صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند نے دونوں ایوانوں سے ایک گھنٹہ خطاب کیا۔ اسی دن راجیہ سبھا کا 264 واں اجلاس شروع ہوجائے گا۔ صدر جمہوریہ کے خطاب کے بعد پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں شکریہ کی تحریک پر بحث کی جائے گی۔ اپوزیشن این ای ای ٹی امتحان میں بے ضابطگیوں، یوجی سی نیٹ امتحان کی منسوخی اور اگنی ویر اسکیم کے تعلق سے حکومت کو گھیرنے کی کوشش کرے گی۔ اس کے بعد وزیراعظم صدر جمہورہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں بحث کا جواب دیں گے۔ 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس پچھلی 17 ویں لوک سبھا سے 40 دن مختصر ہے۔ 2019 میں نریندر مودی نے 30 مئی کو وزیراعظم کے طور پر حلف لیا تھا اور پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس 17 جون کو شروع ہوگیا تھا۔ حالانکہ اس میں نئی حکومت کا بجٹ اجلاس بھی شامل تھا۔ اس بار پی ایم نے 9 جون کو حلف لیا اور پہلا اجلاس 15 دن بعد شروع ہوا۔ لوک سبھا میں اس بار اپوزیشن لیڈر بھی ہوگا۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف کا عہدہ گزشتہ 10 سالوں سے خالی ہے، کیونکہ 2014 سے لے کر اب تک کسی بھی اپوزیشن پارٹی کے 54 ارکان پارلیمنٹ جیت نہیں پائے ہیں۔ ماولنکر اصول کے تحت اپوزیشن لیڈر بننے کے لیے 543 لوک سبھا ممبران پارلیمنٹ کی کل تعداد میں سے 10 فیصد یعنی 54 ممبران پارلیمنٹ کا ہونا ضروری ہے۔ 16 ویں لوک سبھا میں ملکارجن کھرگے 44 ارکان پارلیمنٹ والی کانگریس پارلیمانی پارٹی کے لیڈر تھے، لیکن انہیں اپوزیشن لیڈر کا درجہ نہیں دیا گیا تھا۔ ادھیر رنجن چودھری نے 17 ویں لوک سبھا میں 52 ممبران پارلیمنٹ کی قیادت کی تھی۔ ان کے پاس بھی کابینہ رینک کے اختیارات نہیں تھے۔ قائد حزب اختلاف کو قائد ایوان (پی ایم) کے برابر ہی ترجیح ملتی ہے۔ انہیں الیکشن کمشنروں کی تقرری کے لیے بنائی گئی کمیٹی میں بھی شامل کیا جاتا ہے، جس کی صدارت وزیراعظم کرتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن، سینٹرل انفارمیشن کمیشن، سی وی سی اور سی بی آئی کے سربراہوں کی تقرری کے لیے کمیٹی میں بھی شامل ہوتے ہیں۔ عام طور پر اپوزیشن لیڈر کو ہی لوک سبھا کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا چیئرمین بھی بنایا جاتا ہے۔ اس کمیٹی کے پاس وزیراعظم تک کو بھی طلب کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔ ایوان کے اندر اپوزیشن کی اگلی اور دوسری صف میں کون لیڈر بیٹھے گا، اس بارے میں بھی قائد حزب اختلاف سے رائے لی جاتی ہے۔ 2014 اور 2019 کے مقابلے اس بار بی جے پی کے پاس مکمل اکثریت والی حکومت نہیں ہے۔ 18 ویں لوک سبھا میں این ڈی اے کی حکومت ہے۔ اس اتحاد کے پاس 293 ارکان پارلیمنٹ ہیں۔

دہشت گردی کی حالیہ واردات دشمن کی مایوسی کا مظہر: منوج سنہا

سری نگر (یو این آئی)

جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر میں ملی ٹینسی آخری سانسیں لے رہی ہے اور دہشت گردی کی حالیہ وارداتیں دشمن کی مایوسی کا مظہر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں دہشت گردوں اور ان کے حامیوں کو تلاش کرنا ہوگا۔ موصوف لیفٹیننٹ گورنر نے ان باتوں کا اظہار اتوار کو ریاسی میں سبسڈری پولیس ٹریننگ سینٹر میں اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردی آخری سانسیں لے رہی ہے اور یہ کہ ہمارا مقصد یوٹی کی سرمین سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کو یقینی بنانا ہے۔ مختلف محاذوں پر لڑنے کے لئے جموں وکشمیر پولیس کے لئے تعریفوں کے پل باندھتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ 'جموں وکشمیر پولیس با صلاحیت فورس ہے اور اس نے یونین ٹیریٹری کے وقار اور آبرو کے تحفظ کے لئے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ گذشتہ تین برسوں کے دوران صورتحال میں کافی تبدیلی آئی ہے اور اب یہاں کا عام آدمی پرسکون زندگی گذار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیکن کچھ عناصر امن کو خراب کرنے کے لئے اپنا رول ادا کررہے ہیں کیونکہ وہ غریب لوگوں کی خوشحال زندگی سے خوش نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جموں وکشمیر پولیس ایسے امن مخالف عناصر کے خلاف زیرو ٹالیرنس پالیسی اختیار کرنی چاہئے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس ایک طرف ٹیرزم کے خلاف نبرد آزما ہے تو دوسری طرف امن وقانون کی صورتحال کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس ملک کی بہترین فورس ہے'۔ منوج سنہا کا کہنا تھا کہ جموں وکشمیر اور پوری قوم ان بہادروں کی مرہون منت ہے جنہوں نے قوم کے لئے اپنی جانیں نچھاور کیں۔